روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 24 جنوری 2002ء 9 ذی قعد 1422 ہجری - 24 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 21

ہدایت اور نور

حضرت زید بن ارقمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

میں تم میں اللہ کی کتاب چھوڑے جا رہا ہوں۔ جس میں ہدایت ہے اور نور ہے پس تم اللہ کی کتاب کو پکڑو اور چمٹ جاؤ اور اس سے وابستہ ہو جاؤ جس نے اس سے رشتہ جوڑا اس نے ہدایت پائی اور جس نے اسے چھوڑا گمراہ ہو گیا۔

(صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ فضائل علی حدیث نمبر 4425)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب دنیا میں انسان پھیل گئے اور ہر ایک حصہ زمین کے باشندوں کا ایک قوم بن گئی اور بباعث دور دراز مسافتوں کے ایک قوم دوسری قوم کے حالات سے بالکل بے خبر ہو گئی ایسے زمانوں میں خدا تعالیٰ کی حکمت اور مصلحت نے تقاضا فرمایا کہ ہر ایک قوم کے لئے جدا جدا رسول اور الہامی کتابیں دی جائیں چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور پھر جب نوع انسان نے دنیا کی آبادی میں ترقی کی اور ملاقات کے لئے راہ کھل گئی اور ایک ملک کے لوگوں کو دوسرے ملک کے لوگوں کے ساتھ ملاقات کرنے کے لئے سامان میسر آ گئے اور اس بات کا علم ہو گیا کہ فلاں فلاں حصہ زمین پر نوع انسان رہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا ارادہ ہوا کہ ان سب کو پھر دوبارہ ایک قوم کی طرح بنا دیا جائے اور بعد تفرقہ کے پھر ان کو جمع کیا جاوے۔ تب خدا نے تمام ملکوں کے لئے ایک کتاب بھیجی اور اس کتاب میں حکم فرمایا کہ جس جس زمانہ میں یہ کتاب مختلف ممالک میں پہنچے ان کا فرض ہو گا کہ ان کو قبول کر لیں اور اس پر ایمان لاویں اور وہ کتاب **قرآن شریف** ہے جو تمام ملکوں کا باہمی رشتہ قائم کرنے کے لئے آئی ہے۔ قرآن سے پہلے سب کتابیں مختص القوم کہلاتی تھیں یعنی صرف ایک قوم کے لئے ہی آتی تھیں۔ چنانچہ شامی۔ فارسی۔ ہندی۔ چینی۔ مصری۔ رومی یہ سب قومیں تھیں جن کے لئے جو کتابیں یا رسول آئے وہ صرف اپنی قوم تک محدود تھے دوسری قوم سے ان کو کچھ تعلق اور واسطہ نہ تھا مگر سب کے بعد قرآن شریف آیا۔ جو ایک **عالمگیر کتاب** ہے اور کسی خاص قوم کے لئے نہیں بلکہ تمام قوموں کے لئے ہے ایسا ہی قرآن شریف ایک ایسی امت کے لئے آیا جو آہستہ آہستہ ایک ہی قوم بننا چاہتی تھی۔ سو اب زمانہ کے لئے ایسے سامان میسر آ گئے ہیں جو مختلف قوموں کو وحدت کا رنگ بخشتے جاتے ہیں۔ باہمی ملاقات جو اصل جڑھ ایک قوم بننے کی ہے ایسی سہل ہو گئی ہے کہ برسوں کی راہ چند دنوں میں طے ہو سکتی ہے اور پیغام رسانی کے لئے وہ سبیلیں پیدا ہو گئی ہیں کہ جو ایک برس میں بھی کسی دور دراز ملک کی خبر نہیں آ سکتی تھی وہ اب ایک ساعت میں آ سکتی ہے۔ زمانہ میں ایک ایسا **انقلاب عظیم** پیدا ہو رہا ہے اور تمدنی دریا کی دھار نے ایک ایسی طرف رخ کر لیا ہے۔ جس سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ اب خدا تعالیٰ کا یہی ارادہ ہے کہ تمام قوموں کو جو دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں **ایک قوم** بنا دے اور ہزار ہا برسوں کے بچھڑے ہوؤں کو پھر باہم ملا دے۔ اور یہ خبر قرآن شریف میں موجود ہے اور قرآن شریف نے ہی کھلے طور پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ **دنیا کی تمام قوموں کے لئے** آیا ہے۔

(چشمہ معرفت - روحانی خزائن جلد 23 ص 75)

ایک قومی فریضہ

✿ بے سہارا یتیم بچوں کی پرورش قومی فریضہ ہے۔ اس فرض کی ادائیگی کے لئے سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت سے رجوع فرماویں۔

ضرورت عملہ

✿ نظارت تعلیم کو اپنے مندرجہ ذیل ادارہ جات کے لئے سٹاف کی ضرورت ہے۔

(1) ''دارالحمد'' احمدیہ ہوسٹل لاہور (2) ''دارالاکرام'' احمدیہ ہوسٹل ربوہ

(i) سکیورٹی گارڈز

(ii) باورچی (Cook) (کم از کم 75 طلباء کا کھانا معیاری بنانے کی اہلیت رکھتا ہو)

(iii) معاون باورچی

خواہشمند احباب صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم مورخہ 30 جنوری 2002ء تک جمع کروا دیں۔ (نظارت تعلیم)

☆☆☆☆

ضرورت ٹیچر

✿ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں انگلش پڑھانے کے لئے ٹیچر کی ضرورت ہے خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے مورخہ 31 جنوری 2002ء تک خاکسار کو بھجوا دیں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم ایم۔اے ہونی ضروری ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

☆☆☆☆

ہیپاٹائٹس بی کے لئے ویکسین

☆ فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 25 جنوری 2002ء بروز جمعۃ المبارک بوقت 00-9 بجے صبح تا 00-4 بجے شام ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے انجکشن لگائے جا رہے ہیں۔ یہ کیمپ صرف ایک دن کے لئے لگایا جائے گا۔

جو احباب استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ مورخہ 5 جنوری 2002ء کو ہسپتال رابطہ کر کے انجکشن لگوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

☆☆☆☆

عرفانِ حدیث

نمبر 100

مرتبہ: عبدالسمیع خان

بہت بڑی خیانت

حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی کو ایک بات بتائے جس میں وہ تجھے سچا سمجھ رہا ہو مگر دراصل تو اس میں جھوٹا ہو۔

(مسند احمد - حدیث نمبر 16977)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں -

مسند احمد بن حنبل سے ایک روایت لی گئی ہے۔ حضرت سفیانؓ بن اسید حضرمی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی کو ایک بات سنائے جس میں وہ تجھے سچا سمجھے مگر تو اس میں جھوٹا ہو۔ یہ بہت احتیاط کی ضرورت ہے، غالباً میں پہلے بھی اس مضمون کو بیان کر چکا ہوں ایک دوسری حدیث کے حوالے سے کہ بات کریں تو دیکھیں کہ آپ کو وہ سچا سمجھ رہا ہے کہ نہیں۔ اگر سچا سمجھ رہا ہے اور آپ سچے نہ ہوں تو اس جھوٹ کا سارا وبال آپ کی جان پہ آ جائے گا۔ بعض لوگ غلطی سے یا عادتاً مبالغہ آمیزی کرتے ہیں اور اپنی طرف سے زیب داستان کے لئے بڑھا بھی دیتے ہیں لیکن جو ان میں سے تقویٰ شعار ہیں ان کے منہ سے ایسی باتیں نکل تو جاتی ہیں مگر وہ مجلس برخواست کرنے سے پہلے بتا دیا کرتے ہیں کہ مجھے لگتا ہے تم اس کے ظاہر پر ایمان لے آئے ہو میں تو لطیفے کے رنگ میں یہ بات کر رہا تھا مگر اگر تم مان گئے ہو تو یہ غلط ہے۔ یہ ایک کہانی سی ہے اس سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ اگر اس طرح وضاحت کر دیں تو پھر جھوٹ نہیں ہوگا کیونکہ اس حدیث میں یہ ہے "جس میں وہ تجھے سچا سمجھے" اگر بھائی سچا سمجھ رہا ہے اور وہ بات نہ ہو تب یہ جھوٹ بنتا ہے اور اگر بھائی جھوٹا ہی سمجھ رہا ہے تو یہ مسئلہ ہی اور ہے۔ دنیا میں اکثر سچوں کو جھوٹا ہی کہا گیا ہے اور ان کو جھوٹا ہی سمجھا جاتا ہے اس لئے یہ مسئلہ بالکل اور ہے اس لئے سچا سمجھنے والی بحث ہے صرف۔

(روزنامہ الفضل 16 نومبر 1998ء)

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

اللہ تعالیٰ سے اپنی آمد نہ چھپائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

الذین یومنون بالغیب وہ کون لوگ ہیں جو تقویٰ سے بھرے ہوئے دل رکھتے ہیں- یومنون بالغیب وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں- اب اللہ کی ذات ایک حیثیت سے غیب ہے- روز مرہ کی زندگی میں اکثر انسانوں کی زندگی سے اللہ تعالیٰ غیب میں رہتا ہے- لیکن یومنون بالغیب کا مطلب یہ ہے کہ وہ غیب ان کے لئے حاضر ہو جاتا ہے- وہ ایک ایسے غیب پر ایمان لاتے ہیں جو ہمیشہ ان کے ساتھ رہنے والا غیب ہے- نہ دکھائی دینے کے باوجود وہ ہمیشہ کا ساتھی ہے- اور جب ایسے خدا کے اوپر ایمان لائیں جس کے ہمیشہ حاضر ہونے کا یقین دل میں ہو تو اس کے نتیجے میں دو باتیں خود بخود پیدا ہوں گی-

یقیمون الصلوۃ وہ نماز قائم کرتے ہیں نماز کو اس لئے قائم نہیں کرتے کہ ایک فرضی خدا کے تصور میں نمازیں پڑھتے ہیں کیونکہ وہ غیب جس پر ایمان ہے وہ حاضر ہو جاتا ہے اور نمازوں میں ان کے سامنے رہتا ہے- یہی تشریح حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف اصطلاحوں کے ضمن میں بیان فرمائی کہ مومن کی نماز تو ایسی ہے جیسے خدا اسے دیکھ رہا ہو یا وہ خدا کو دیکھ رہا ہو- اور دوسری بنیادی صفت یہ ہے کہ مما رزقنٰھم ینفقون جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا ہے اس میں سے وہ ضرور خرچ کرتے ہیں یعنی اللہ کی راہ میں-

اب لفظ غیب ہے جس کو نہ سمجھنے کے نتیجے میں دنیا میں کئی قسم کی خرابیاں دکھائی دیتی ہیں- بعض لوگوں کیلئے غیب سے مراد یہ ہے کہ اللہ ان کی زندگی میں کبھی بھی حاضر نہیں ہوتا ہے وہ غائب ہی رہتا ہے- نماز کے وقت بھی غائب ہوتا ہے اور خرچ کے وقت بھی غائب ہوتا ہے- وہ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہمیں خدا نے عطا فرمایا ہے اس کا خدا کو بھی علم نہیں- ہم جانتے ہیں جو ہمیں ملا ہوا ہے اور کوئی نگران نہیں- ہم جو چاہیں خرچ کریں جتنا چاہیں سمجھیں کہ خدا نے دیا ہے وہ چونکہ غیب ہے اس کو کیا پتہ- یعنی دینے والا تو غائب ہے اور لینے والا حاضر ہے- اس غیب کو نہ سمجھنے کے نتیجے میں تمام دنیا میں ان لوگوں کے چندوں میں کمزوری آ جاتی ہے- جو غیب کا یہ مطلب لیتے ہیں- مما رزقنٰھم ینفقون کا بالکل الگ مفہوم ہے جس کو لے کر وہ آگے بڑھتے ہیں- ان کے تمام چندے مبنی ہیں اس بات پر کہ جو کچھ ہمیں ملا ہے ہم ہی جانتے ہیں کسی کو علم نہیں- اللہ بھی غائب' لوگ بھی غائب اور ہم جتنا چاہیں خرچ کریں- ہم یہی کہہ سکتے ہیں یہی دکھا سکتے ہیں کہ دیکھو ہم دین کی راہ میں خرچ کر رہے ہیں- لیکن اس شرط کو پورا نہیں کرتے اور اسی شرط کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ ان کی ایک اور صفت بعد میں بیان فرماتا ہے یعنی سورۃ البقرہ کی وہ دس اور گیارہ آیات جن کی میں نے آپ کے سامنے تلاوت کی تھی- (-) اپنے چندوں کے معاملات میں وہ اللہ کو بھی دھوکہ دیتے ہیں اور اللہ والوں کو بھی دھوکہ دیتے ہیں یعنی سمجھتے ہیں کہ دھوکہ دے دیا ہے-

اب نظام جماعت سے جو لوگ اپنی آمد چھپاتے ہیں نظام جماعت کا اکثر یہی سلوک ہے کہ ان کے معاملات میں اندر اتر کر ان کا جائزہ نہیں لیتا- تو وہ ان سے غیب بھی رہتے ہیں اور کہتے ہیں بس اتنا ہی ہمیں خدا نے دیا تھا اتنا ہی ہم اسی حساب سے خدا کو واپس کر رہے ہیں- اور اللہ کو بھی دھوکہ دیتے ہیں اور ان مومنوں کو بھی جو خدا کے نظام کی حفاظت پر مامور ہوتے ہیں-

پس (-) آمنوا سے مراد نظام جماعت کا وہ حصہ ہے جو جماعت احمدیہ کے انفاق فی سبیل اللہ پر نگران ہے لیکن دھوکہ دینے کی کوشش تو کرتے ہیں- (-) وہ ہرگز دھوکہ نہیں دے سکتے نہ دیتے ہیں مگر اپنے نفوس کو- مرنے کے وقت ان کو سمجھ آئے گی کہ ہم کس کو دھوکہ دیتے رہے ہیں اور کیا دھوکہ دیتے رہے ہیں جب خرچ کا وقت گزر چکا ہوگا-

(اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 1998ء)

آج کل جماعتیں وعدہ جات ترتیب دے رہی ہیں- احباب کو چاہئے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے مالی قربانی میں حصہ لیں- اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیارے امام کی ہر نصیحت پر عمل کی توفیق بخشے اور اپنی رضا سے نوازے- آمین-

(ایڈیشنل وکیل المال اول)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

گزشتہ 80سال سے ممتاز جماعتی خدمات کی توفیق پانے والے بے لوث خادم سلسلہ عاشق قرآن'

خلافت کے سچے وفادار' جماعت کیلئے غیر معمولی غیرت رکھنے والے اور معروف قانون دان

منفرد اعزازات کے مالک حضرت مرزا عبدالحق صاحب سے ایک انٹرویو

1922ء کی پہلی مجلس شوریٰ سے لے کر اب تک ممبر مجلس شوریٰ کا اعزاز' 75 سال سے گورداسپور اور سرگودھا کے امیر' 48 سال تک صوبائی امیر پنجاب' نصف صدی سے ممبر صدر انجمن احمدیہ' 35 سال تک صدر قضا بورڈ' ایک عرصہ سے صدر مجلس افتاء اور تدوین فقہ کمیٹی ہیں

ترتیب: فخر الحق شمس ۔ محمد محمود طاہر

قسط دوم

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے عقیدت و محبت

وکالت کے آغاز سے ہی آپ کا یہ معمول تھا کہ ہفتہ کو قادیان چلے جاتے اور چھٹیوں کا اکثر حصہ قادیان میں ہی گزرتا۔ چونکہ ابھی بٹالہ سے قادیان گاڑی نہیں چلتی تھی اس لئے آپ گورداسپور سے قادیان سائیکل پر جاتے تھے۔ ابتداء میں تو آپ زیادہ وقت بزرگوں کی صحبت میں بیٹھتے ، بعد میں جوں جوں زیادہ کام سپرد ہوتے گئے اس کیلئے وقت تھوڑا ملتا۔ سب سے زیادہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مبارک صحبت میں بیٹھنے کا آپ کو شرف حاصل ہوا۔

1927ء کو آپ بتعطیلات گرما میں ڈلہوزی تشریف لے گئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی وہاں قیام پذیر تھے ملاقات ہوتے ہی حضور نے دریافت فرمایا کہ کب سے وہاں آئے ہیں، پھر فرمایا ہمیں جو کوٹھی ملی ہے وہ اچھی بڑی ہے، آپ بھی وہاں آجائیں۔ اس طرح حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو اپنے آقا کے ہمراہ اس کوٹھی میں پندرہ بیس دن گزارنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ آپ کے ساتھ ہی چائے اور کھانا تناول فرماتے اور سیر کیلئے بھی تشریف لے جاتے۔

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ بہت سے سفر کرنے کی توفیق پائی۔ حضور جب سفروں پر تشریف لے جاتے، آپ وہاں پہنچ جاتے، آپ کا ایک بستر بندھا ہوا پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر میں رکھا ہوتا تھا۔ جب حضرت صاحب سفر تشریف لے جاتے تو آپ کا بستر بھی ساتھ چلا جاتا اور آپ اطلاع ملنے پر گورداسپور سے وہاں پہنچ جاتے۔ اس طرح آپ کو حضور کی خدمت میں حاضر ہونے کا بار بار موقع ملتا رہا۔

ایک مرتبہ حضرت مصلح موعود مالیرکوٹلہ تشریف لے گئے۔ بیاس کے ریلوے سٹیشن سے حضور نے آپ کو اپنی کار میں ہی بٹھالیا، بیاس سے مالیرکوٹلہ تک کار کا بہت لمبا سفر تھا جو حضور کی معیت میں گزرا۔ سفر سے واپسی پر حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب نے کہا کہ اب آپ گاڑی پر چلے جائیں۔ جب آپ ٹرین میں جانے کے لئے روانہ ہونے لگے تو حضور نے فرمایا کہاں جارہے ہیں، آپ نے کہا مجھے کہا گیا ہے کہ میں نے ٹرین پر جانا ہے اس لئے میں سٹیشن جارہا ہوں۔ حضور نے فرمایا نہیں آپ میرے ساتھ چلیں گے۔

محترم صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب بھی ہمراہ تھے مرزا عبدالحق صاحب نے بتایا کہ مالیرکوٹلہ اور لدھیانہ کے درمیان کثرت سے ہرن پائے جاتے ہیں، ہمیں بھی راستے میں ہرنوں کی ایک ڈار جاتی ہوئی نظر آئی۔ حضور نے محترم مرزا داؤد احمد صاحب اور مجھ سے فرمایا کہ جاؤ اور ایک ہرن مار کر لاؤ۔ ہم دونوں رائفلیں لے کر ہرن کو مارنے کے لئے گاڑی سے نکلے۔ ہم نے ان پر فائر کیا لیکن ہرن نہ مرا بلکہ سب کے سب بھاگ گئے۔ جب ہم واپس آئے تو حضور گاڑی سے باہر سڑک کے کنارے کھڑے تھے۔ حضور نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا مرزا جی سلام! پھر فرمایا، گھر جا کر تو ہرن مر جائے گا، نا۔ میں نے کہا حضور ضرور مرے گا۔

قیام پاکستان کے بعد سرگودھا آئے ہوئے حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اچانک سرگودھا تشریف لائے حضور نے فرمایا کہ میں اس لئے آیا ہوں تا کہ دیکھ سکوں کہ آپ کی رہائش کا کام صحیح ہو گیا ہے یا نہیں۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے اس موقع پر سرگودھا کے احباب کو بھی کھانے پر مدعو کرلیا۔

خواب میں حضرت خلیفہ ثانی کی زیارت

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ عقیدت و محبت کا ایسا گہرا تعلق تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کے بعد آپ کو خواب میں ہر ہفتے زیارت ہوتی رہی اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ اگرچہ اس کثرت سے تو نہیں لیکن زیارت کا یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے محبت

حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے بتایا کہ

جب حضرت مصلح موعود کی وفات ہوئی اس وقت میں نگران بورڈ کا صدر تھا۔ جس رات حضور کی وفات ہوئی اس شام کو میں ایک ضروری کام سے سرگودھا گیا تھا۔ مجھے وہاں وفات کی اطلاع پہنچی اور ساتھ ہی گاڑی بھی چلی گئی کہ آپ آجائیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے مجھے خاص طور پر حضرت مصلح موعود کا چہرہ مبارک دکھایا۔ خلافت ثالثہ کی مجلس انتخاب میں میں شریک ہوا۔ اس مجلس میں ضلعی اور صوبائی امراء بھی شامل تھے۔ میں بطور صوبائی امیر اس میں شریک تھا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی حیثیتوں میں میرا نام اس میں تھا۔ اس مجلس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب نے کی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ تو آغاز جوانی سے ہی گہرا تعلق استوار ہو چکا تھا۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ بھی میرے بہت گہرے تعلقات تھے۔ ان تعلقات اور مراسم کا سلسلہ خلافت سے پہلے کا ہے۔

یہ خلافت سے پہلے کی بات ہے کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بڑے صاحبزادے محترم مرزا انس احمد صاحب کی شادی میں شریک ہوا۔ میں اپنی طبیعت کے لحاظ سے کافی پیچھے بیٹھا تھا۔ آپ میرے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ انس آپ کو یاد کر رہا ہے اور مجھے اپنے ساتھ لے گئے۔ میں نے کہا بھی کہ اب میری عمر ایسی نہیں کہ دولہا کے ساتھ بیٹھوں، فرمانے لگے نہیں نہیں آپ نے بیٹھنا ہے۔ آپ بہت شفقت اور پیار کرنے والے وجود تھے۔ اسی طرح آپ کی صاحبزادی کی شادی کے موقع پر بھی میں ایک دوست کے ساتھ پیچھے بیٹھا تھا۔ اس وقت احباب سینکڑوں کی تعداد میں موجود تھے۔ حضور اپنے ہونے والے داماد کے ساتھ برآمدے میں موجود تھے۔ وہاں سے آپ تشریف لائے، مجھے اپنے ساتھ لے گئے اور جہاں خود تشریف رکھتے تھے وہاں مجھے بٹھا دیا۔ آپ میرے ساتھ بہت پیار کا سلوک فرماتے تھے۔ ایک دفعہ میرے پیچھے سے آئے اور بیٹھے بیٹھے کمر کے گرد محبت سے ہاتھ ڈال لیا۔ الغرض خلافت ثالثہ میں اسی طرح شفقتوں اور عنایتوں کا سلسلہ جاری رہا جس طرح خلافت ثانیہ میں تھا اور ہم اسی طرح اطاعت کرتے جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کیا کرتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خلافت کے بعد کئی مرتبہ سرگودھا تشریف لائے۔ 1966ء کے شروع میں میری بیٹی عزیزہ منصورہ کی شادی ہوئی۔ اس تقریب میں حضور اور بیگم صاحبہ نہ صرف شامل ہوئے بلکہ اس موقع پر ایک عجیب واقعہ بھی پیش آیا۔ کافی سال سے میں رات کو فرش پر ہی سویا کرتا تھا۔ شادی کے دنوں میں بھی میرا بستر فرش پر تھا۔ گھر والوں نے مجھے کہا بھی کہ حضور اور بیگم صاحبہ تشریف لا رہے ہیں۔ آپ کا بستر چارپائی پر بچھا دیتے ہیں، میں نے کہا تکلف نہیں کرنا ، بستر جہاں بچھا ہے وہاں پر ہی رہنے دو۔ جب حضور اور بیگم صاحبہ واپسی گاڑی پر بیٹھنے لگے، الوداع کہنے کیلئے میں وہاں موجود تھا۔ جاتے جاتے حضرت بیگم صاحبہ فرمانے لگیں کہ میں نے آپ کے فرش پر بچھے ہوئے بستر پر بیٹھ کر آپ کے لئے دعا کی ہے۔

1965ء میں میں نے اپنے گھر میں ایک بیت الذکر بنانی شروع کی، جس کا نام بیت المبارک رکھا۔ یہ بیت 1966ء میں مکمل ہوگئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب میری بیٹی کی شادی پر سرگودھا تشریف لائے تو اس بیت الذکر کا افتتاح بھی فرمایا اور نماز ادا کی۔ اس تاریخی موقعہ پر آپ کے ہمراہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ) اور دیگر بزرگان بھی موجود تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اس تقریب میں پیچھے تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کی کہ آپ آگے تشریف لے آئیں لیکن انہوں نے پیچھے بیٹھنے کو ہی ترجیح دی۔ آپ کی طبیعت میں بے حد عجز و انکسار تھا۔ اس

موقع کے علاوہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کئی دفعہ سرگودھا تشریف لائے اور ہمیں رونق بخشی۔

قادیان سے محبت

حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے بتایا کہ وکالت شروع کرنے کے وقت سے ہی میرا معمول تھا کہ میں ہفتہ کو قادیان چلا جاتا تھا۔ اتوار وہاں گزار کر پیر کی صبح کو گورداسپور واپس آجاتا تھا۔ اس میں شاذونادر ہی کبھی ناغہ ہوتا۔ چونکہ ابھی بٹالہ سے قادیان گاڑی نہیں چلی تھی اس لئے میں گورداسپور سے سیدھا سائیکل پر جاتا تھا۔ اس راستہ میں قادیان 18 میل تھا۔ جس میں تین میل کچا راستہ بھی تھا باقی پختہ راستہ اور نہر کی پٹڑی تھی۔ عموماً مجھے دو گھنٹے لگتے تھے۔ راستے میں عام طور پر حضرت مسیح موعود کے فارسی شعر پڑھا کرتا تھا۔

دو چار سال تک میں اسی طرح قادیان جاتا رہا۔ میں اپنے ایک بزرگ دوست حضرت شیخ غلام احمد صاحب کے پاس اکثر جایا کرتا تھا۔ انہوں نے مجھے اپنے خط مورخہ 22 مارچ 1931ء میں لکھا:

''آج دو تین روز ہوئے کہ آپ کے متعلق نماز تہجد میں مندرجہ ذیل الہام ہوا کہ عبدالحق کو خوش وقت کر دیا جائے گا''۔

انہی بزرگ نے مئی 1932ء میں مجھے تحریر فرمایا کہ ان کو اس عاجز کے متعلق مندرجہ ذیل الہام ہوا کہ ''میں ضرور مدد کروں گا اور مقاصد میں کامیاب کروں گا، میں بہت خوش ہوں'' آپ نے لکھا کہ یہ الہام بار بار ہوا۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے مزید بتایا کہ قادیان کے سفروں کیلئے میں نے کچھ عرصہ کچے راستے کے لئے ایک گھوڑا رکھ چھوڑا تھا۔ سائیکل نہر پر چھوڑ جاتا اور آگے گھوڑا لے جاتا۔ واپسی پر پھر وہاں گھوڑا چھوڑتا اور سائیکل لے لیتا۔ لیکن برسات کے موسم میں بھی قادیان جانے کا ناغہ نہ کرتا۔

مجالس شوریٰ میں شرکت کا منفرد اعزاز

جماعت احمدیہ کی مرکزی مجالس شوریٰ میں شرکت کا حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو منفرد اعزاز حاصل ہے جو کسی اور فرد جماعت کے حصے میں نہیں آیا۔ 1922ء میں جب مجلس مشاورت کا آغاز ہوا تو آپ شملہ جماعت کے ممبر تھے وہاں سے آپ جماعتی نمائندہ کے طور پر شوریٰ میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد سے آپ باقاعدگی سے مجالس شوریٰ میں شرکت کر رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ 1926ء میں مقامی جماعت کی طرف سے میرا نام شوریٰ کے لئے نہ گیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ازخود مجھے ممبر مقرر فرمایا۔

1970ء اور 2001ء کی مجالس شوریٰ کے علاوہ آپ کو اب تک ہونے والی تمام مجالس شوریٰ میں شرکت کا اعزاز حاصل ہے۔ 1970ء میں آنکھ کے آپریشن کی وجہ سے اور گزشتہ سال 2001ء بھی بیماری کی وجہ سے شامل نہ ہوا۔ جب کہ حضور انور نے تحریر فرمایا کہ اگر صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نہ ہوں تو میں صدارت کروں۔

آپ کو مجالس شوریٰ میں صرف شرکت ہی نہیں بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں اور موجودہ دور میں مجالس شوریٰ کی صدارت کا بھی شرف حاصل ہے۔ 1954ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پر قاتلانہ حملہ ہوا تھا۔ حضور مجلس مشاورت کا افتتاح کر کے تشریف لے گئے اور مرزا عبدالحق صاحب کو شوریٰ کا چیئرمین مقرر فرمایا۔ 1955ء میں حضور کے یورپ کے دورہ کے دوران بھی مرزا صاحب نے صدارت کی۔

خلافت رابعہ میں بھی آپ کو ایک دفعہ ربوہ میں مجلس مشاورت کی صدارت کی توفیق ملی۔

دیگر جماعتی خدمات

1926ء میں آپ گورداسپور کے امیر مقرر ہوئے اور قیام پاکستان تک امیر رہے۔ 1948ء میں سرگودھا آمد پر سرگودھا کے امیر چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ سول جج (بعد میں سیشن جج) تھے۔ دو ماہ بعد ہی ان کا تبادلہ ہو گیا اور تب سے آپ سرگودھا کے امیر ہیں۔ یوں آپ گزشتہ 75 سال سے پہلے امیر گورداسپور اور پھر سرگودھا چلے آرہے ہیں۔ 1951ء میں امارت صوبائی قائم ہوئی تو آپ صوبائی امیر پنجاب مقرر ہوئے اور صوبائی امارت کے اختتام 1998ء تک آپ امیر صوبائی رہے۔ آپ پہلے قادیان اور پھر ربوہ میں 50 سال تک صدر انجمن احمدیہ کے ممبر رہے، 35 سال تک صدر قضاء بورڈ رہے۔ 40 سال سے جماعت کی فنانس کمیٹی کے ممبر ہیں۔

دو سال تک صدر وقف جدید رہے۔ تدوین فقہ کمیٹی کے صدر رہے، زکوٰۃ کمیٹی اور انٹرنیشنل رشتہ ناطہ کمیٹی کے صدر رہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی طرح سے آپ کو جماعتی خدمت کی توفیق ملتی رہی اور اب بھی مل رہی ہے۔ خلافت ثانیہ کے آخری ایام میں آپ صدر نگران بورڈ بھی رہے۔ 52ء میں مجلس افتاء کے ممبر مقرر ہوئے۔ 69ء تا 75ء اور پھر 93ء سے تا حال اس کے صدر ہیں۔

مرکزی جلسہ ہائے سالانہ میں شمولیت

آپ کو جلسہ ہائے سالانہ میں باقاعدگی سے نہ صرف شمولیت بلکہ ان میں تقاریر اور صدارت کا بھی اعزاز حاصل رہا ہے اس بارے میں آپ نے بتایا کہ قادیان میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب اور دیگر بزرگان سلسلہ نے مجھ سے کہا کہ آپ جلسہ سالانہ پر تقریر کریں۔ میں نے کہا کہ میں اس قابل نہیں ہوں۔ پھر حضرت ولی اللہ شاہ صاحب نے فرمایا کہ تقریر کریں اور آپ کی تقریر کا عنوان حضرت مسیح موعود کی محبت الٰہی ہے۔ یہ غالباً میری جلسہ سالانہ کے موقع پر پہلی تقریر تھی۔ اس کے بعد میری مسلسل تقریریں ہوتی رہیں۔ اور یہ سلسلہ 1983ء تک جاری رہا۔

1951ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ کے ایک اجلاس کا صدر مقرر فرمایا۔ اس کے بعد میں مسلسل ایک اجلاس کا صدر رہا ہوں۔ 1985ء میں لندن میں ہونے والے پہلے مرکزی جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حکم سے وہاں بھی پہلی صدارت کی 1989ء اور 2001ء کے علاوہ میں برطانیہ کے تمام جلسوں میں شریک ہوا ہوں۔

تبصرہ کتب

حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ

خطابات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

نام کتاب: حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ
زیر اہتمام: لجنہ اماء اللہ کراچی
طبع: 2001ء بار دوم
مقام اشاعت: احمدیہ ہال میگزین لین صدر کراچی
تعداد صفحات: 160

لجنہ اماء اللہ کراچی کے شعبہ اشاعت کو ایک عرصہ سے مفید کتب کی اشاعت کی توفیق مل رہی ہے جو کہ جماعت کی علمی اور روحانی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ زیر نظر کتاب ''حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ'' اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔ اب اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے احمدی مستورات کو کئے گئے پانچ عظیم خطابات پر مشتمل ہے۔

کتاب میں حضور انور کا سب سے پہلے جلسہ سالانہ مستورات جماعت احمدیہ برطانیہ مورخہ 27/ جولائی 1991ء کو کیا جانے والا خطاب درج کیا گیا ہے۔ اس خطاب میں حضور انور نے خواتین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ آج احمدی خواتین کو اپنے سینوں کو خدا کی محبت سے روشن کرنا ہوگا۔ آپ کے تبدیل ہوئے بغیر آپ کی اولاد تبدیل نہیں ہو سکتی۔ جب تک آپ کی ذات خدا کے نور سے نہ بھر جائے آپ کی اولاد کے سینے خدا کے نور سے نہیں بھر سکتے۔

مورخہ 28/ جولائی 1990ء کو جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر خواتین کو کیا گیا حضور انور کا خطاب دوسرے نمبر پر درج کیا گیا ہے۔ اس خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا تھا کہ آج کے جدید دور میں دنیا کو امن کی تلاش ہے اور آج کے معاشرہ کی سب سے اہم ضرورت گھروں کی تعمیر نو کی ہے۔ اگر آج دنیا کو امن عطا ہونا ہے تو احمدی خواتین اپنے گھروں کو سچے مذہبی گھروں کا ماڈل بنائیں اور وہ ایسے پاک نمونے پیش کریں کہ بنی نوع انسان دوبارہ گھر کی کھوئی ہوئی جنت کو حاصل کر لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا تیسرا خطاب جو اس کتاب میں شامل اشاعت ہے وہ حضور انور نے 27/ دسمبر 1991ء کو صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان میں فرمایا تھا۔ اس خطاب میں حضور انور نے جنت نظیر معاشرے کے خدوخال بیان فرماتے ہوئے بیان کیا تھا کہ فرمان نبویؐ ہے کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے تو عورت کے اختیار میں ہے کہ وہ قوم کا مستقبل بنائے۔ جس جنت کا ذکر کیا گیا ہے وہ صرف آخرت کی جنت نہیں بلکہ اس دنیا کی بھی جنت ہے۔

8/ ستمبر 1990ء کو لجنہ اماء اللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع سے حضور انور کا خطاب بھی کتاب کی زینت ہے۔ اس خطاب میں حضور انور نے ملت واحدہ کا عالمگیر تصور بیان کرتے ہوئے اس میں عورت کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ آئندہ نسلوں کے جنتی یا جہنمی ہونے کا فیصلہ آج کی ماؤں نے کرنا ہے آج کی بہنوں نے کرنا ہے۔

اس کتاب میں حضور انور کا ایک اور خطاب جو کہ حضور نے 6 جولائی 1991ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کتاب کے آخر میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ خطاب اسی دن بذریعہ ٹیلی فون لجنہ اماء اللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر بھی سنا گیا تھا۔ اس خطاب میں حضور انور نے عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے دو امور کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ایک یہ کہ دعوۃ الی اللہ کے فریضہ کو ادا کرنے میں عورتیں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں اور دوسرا تربیت اولاد کے حوالہ سے خواتین کو نمایاں کوشش اور فرض ادا کرنا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مغربی تہذیبوں کے بداثرات سے اپنی اولادوں کو بچانا ہے اس لئے اچھے بچے پیدا کرنے کے لئے عورتوں کو اچھی مائیں بننا پڑے گا اس کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے گھر کے ماحول اچھے ہوں۔ مردوں کی، بیٹوں کی ہر وقت یہ خواہش ہو کہ ہم گھر واپس لوٹیں اور ہمیں چین آئے۔ آپس میں ایک دوسرے سے محبت ہو اور پیار ہو۔

''حوا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ'' حقیقت میں اپنے گھر کو جنت بنانے کے لئے ایک مشعل راہ ہے۔

حضور انور کی یہ زریں ہدایات اگرچہ خواتین کے لئے ہیں جو کہ آئندہ نسل کی معمار ہیں اور گھر کو جنت بنانے کی ذمہ دار ہیں، لیکن احمدی مردوں کے لئے بھی ان خطابات میں موجود نصائح راہنمائی کا موجب ہیں کیونکہ ہم سب نے مل کر ہی اپنے گھر کو جنت بنانا ہے اور گھر کی جنت پھر جنت نظیر معاشرہ تشکیل کرے گی۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

لعل تابان

نمبر 31

مرتبہ: فخر الحق شمس

قضاوقدر کی کشش

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

''ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جنید بغدادی علیہ الرحمتہ کو ایک دفعہ خیال آیا کہ سفر کو جانا چاہئے پھر سوچا کس واسطے جاؤں تو سمجھ میں نہ آیا کہ کس ارادہ اور نیت سے جانا چاہتے ہیں اس لئے پھر ارادہ ترک کیا حتیٰ کہ سفر کا خیال غالب آیا اور آپ جب اسے مغلوب نہ کر سکے تو اس کو ایک تحریک الٰہی خیال کر کے نکل پڑے اور ایک طرف کو چلے۔ آگے جا کر دیکھتے ہیں کہ ایک درخت کے تلے ایک شخص بے دست و پا پڑا ہے اس نے ان کو دیکھتے ہی کہا کہ اے جنید میں کتنی دیر سے تمہارا منتظر ہوں تو دیر لگا کر کیوں آیا تب آپ نے کہا کہ اصل میں تیری ہی کشش تھی جو مجھے بار بار مجبور کرتی تھی اسی طرح ہر ایک امر میں ایک کشش قضا و قدر میں مقدر ہوتی ہے وہ پوری نہ ہو تو آرام نہیں آتا......سفر کریں تو دین کی نیت سے کریں''

(ملفوظات جلد چہارم ص306-307)

دنیا سے بے خبر

حضرت مولانا شیر علی صاحب کے نماز پڑھنے کی عجیب شان تھی نماز میں اس طرح کھڑے ہوتے کہ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتے۔ حتی الامکان بیت مبارک میں نماز ادا کرنے کی کوشش کرتے مغرب کی نماز بیت المبارک میں پڑھ کر آتے کھانا کھاتے وضو کرتے اور پھر نماز کے لئے چلے جاتے اس معمول میں گرمی سردی بارش بادل آندھی بیماری کوئی چیز حائل نہ ہو سکتی تھی۔ گھنٹوں خدا کے حضور خشوع وخضوع سے کھڑے رہتے وضو اتنے اطمینان اور توجہ سے کرتے کہ دوسرے آدمی اس دوران دس دفعہ وضو کر کے فارغ ہو جائیں۔

(سیرت شیر علی ص80-81 از ملک نذیر احمد صاحب ربوہ 1955ء)

آزمائشیں

سیرالیون میں جماعت کے معلم ذکی صاحب سخت آزمائشوں سے گزرے۔ ریاست کو یا کا دورہ کرتے ہوئے وہاں کے پیراماؤنٹ چیف نے انہیں 3 پونڈ جرمانہ کر دیا۔ جبکہ ان کا ماہوار الاؤنس ڈیڑھ پونڈ تھا۔ یہ 1943ء کی بات ہے۔ وہ جرمانہ ادا نہ کر سکے تو چیف نے انہیں نیم برہنہ حالت میں تین ہفتہ کے لئے جیل میں ڈال دیا۔

(روح پرور یادیں ص235)

درود شریف کی برکت

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سابق امام بیت الفضل لندن۔ حال صدر صدر انجمن احمدیہ فرماتے ہیں:-

1۔ ''حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو اور قریب سے دیکھنے کا موقع اس طرح میسر آیا کہ میں دسمبر 1945ء میں اعلائے کلمتہ اللہ کے لئے انگلستان گیا۔ حضرت مولانا جلال الدین شمس وہاں تھے۔ چوہدری صاحب اپنے چھوٹے بھائی محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ کراچی کو ٹانگ کے آپریشن کے لئے وہاں لائے...... جنگ عظیم کے بعد کا زمانہ تھا۔ بے شمار انگریز فوجی زخمی ہو کر واپس آ رہے تھے۔ ہسپتال بھرے پڑے تھے۔ چوہدری صاحب نے اپنے دوستوں سے رابطہ پیدا کر کے کسی ہسپتال میں داخلہ کی کوشش کی مگر منزل قریب نظر نہ آئی۔ چوہدری عبداللہ خان صاحب کو تکلیف زیادہ تھی۔ ایک دن چوہدری صاحب غیر متوقع طور پر تشریف لائے۔ انتہائی خوش تھے اور بار بار اللہ تعالیٰ کی حمد کر رہے تھے۔ محترم شمس صاحب نے پوچھا اس خوشی کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا رات مایوسی کی حالت میں بڑی دعا کا موقع ملا۔ میں نے سن رکھا تھا کہ روہمپٹن (Roehampton) میں ایک ہسپتال ہے جہاں ٹوٹے ہوئے اعضاء بھی لگائے جاتے ہیں اور مصنوعی اعضاء بھی لگائے جاتے ہیں۔ میں بغیر واقفیت کے وہاں چلا گیا۔ سارا رستہ بس میں درود شریف پڑھتا رہا۔ وہاں جا کر انچارج ڈاکٹر کو ملا' اپنا تعارف کرایا۔ عبداللہ خان کی کیفیت بیان کی اور اب تک علاج کی رپورٹ دکھائی۔ ڈاکٹر رپورٹ پڑھ رہا تھا اور میں آنحضرت ﷺ پر درود بھیجتا رہا۔ ڈاکٹر نے سر اٹھایا اور کہا

Sir Zafarulla, although hard pressed I will admit your brother.

میں نے شکریہ ادا کیا اور کمرہ سے باہر نکل کر لان میں سجدہ شکر بجا لایا......(چوہدری صاحب) کئی دفعہ خطبات جمعہ میں بھی احباب کو تلقین کیا کرتے تھے کہ انسان کام میں مصروف ہوتے ہوئے بھی زبان سے درود بھیج سکتا ہے لیکن اگر زبان کام میں مصروف ہو تو فارغ اوقات میں آنحضرت ﷺ پر درود وسلام سے بڑھ کر کوئی عبادت اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول نہیں۔''

(خالد دسمبر 1985ء ص72-71)

حسن مجسم

حضرت حسنؓ بن علیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی حالہ سے آنحضرت ﷺ کا حلیہ پوچھا کیونکہ وہ آنحضرت ﷺ کا حلیہ بیان کرنے میں بڑے ماہر تھے اور میں چاہتا تھا کہ وہ میرے پاس حضورؐ کے حلیہ کے متعلق ایسی باتیں بیان کریں جنہیں میں گرہ میں باندھ لوں۔ حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ میرے ماموں نے حضورؐ کا حلیہ مجھ سے یوں بیان فرمایا:-

''آنحضرت ﷺ کی آنکھوں اور آپؐ کے سینہ میں ایسی کشش تھی اور ایسا حسن تھا کہ جو دیکھنے والوں کو مرعوب کر لیتا تھا۔ آپؐ کا چہرہ مبارک بھرا ہوا تھا۔ شرافت اور عظمت کے آثار اس پر نمایاں تھے اور رعب و وجاہت اس سے ٹپکی پڑتی تھی۔ وہ چاند کی طرح چمکتا تھا اور حسن اس میں موجیں مارتا ہوا دکھائی دیتا تھا۔ آپؐ کا قد بہت مناسب اور درمیانہ تھا۔ سر بڑا تھا بال گھنے تھے جو کانوں کی لو تک پہنچتے تھے لیکن اس سے نیچے نہیں گرتے تھے۔ ان میں قدرتی طور پر ایسا سنوار پایا جاتا تھا کہ وہ کبھی بھی بکھرتے یا پراگندہ نہیں ہوتے تھے اور انہیں کنگھی کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔ بعض دفعہ آپؐ کے بالوں میں خود بخود مانگ پڑ جاتی تھی جو نمایاں ہوتی تھی ورنہ حضورؐ خود عام طور پر بالوں میں مانگ نہیں نکالتے تھے۔ آپؐ کا رنگ سفید اور کھلتا ہوا تھا۔ پیشانی کشادہ تھی۔ ابرو باریک لیکن بھرے ہوئے لمبے ہلالی تھے۔ دونوں ابروؤں کے درمیان فاصلہ تھا۔ غصہ کی حالت میں ابروؤں کے اس درمیانی فاصلے میں ماتھے پر ایک رگ ابھر کر نمایاں ہو جاتی تھی۔ ناک پتلی اور کھڑی ہوئی تھی جو سرسری نظر سے دیکھنے والوں کو اصل سے زیادہ اٹھی ہوئی نظر آتی تھی۔ اس پہ نور چھلکتا تھا۔ داڑھی گھنی تھی۔ رخسار نرم اور ملائم تھے۔ دھانہ کشادہ تھا۔ دانت خوب چمکتے تھے وہ ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے نہیں تھے بلکہ ان میں ایک قدرتی فاصلہ تھا جو بہت بھلا معلوم ہوتا تھا۔ اور آپؐ کی لمبی گردن بس اس کا حسن نہ پوچھو اسے تو خدا نے اپنے ہاتھ سے گھڑا تھا اور وہ چاند کی طرح چمکتی تھی۔

جسم کی عمومی بناوٹ بہت موزوں تھی۔ وہ بھرا بھرا لیکن بہت متناسب تھا۔ پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہوا تھا اور سینہ پیٹ کے ساتھ ہموار تھا۔ آپ کا سینہ چوڑا اور فراخ تھا۔ آپؐ کے جوڑ مضبوط بھرے ہوئے اور نمایاں تھے۔

جلد چمکتی ہوئی نازک اور ملائم تھی۔ چھاتی اور پیٹ پر بال نہیں تھے ہاں بالوں کی ایک باریک دھاری سینے کے نیچے سے ناف تک چلی گئی تھی۔ سینہ کے اوپر کے حصہ اور کاندھوں پر اسی طرح کلائی سے کہنیوں تک ہاتھوں پر خوب بال تھے۔ ہاتھ (یعنی کلائی سے کہنیوں تک بازوؤں کے حصے) لمبے تھے دست چوڑے تھے انگلیاں لمبی تھیں ہتھیلیاں اور قدم خوب گدگدے تھے اور گوشت سے خوب بھرے ہوئے تھے۔ تلوے زمین کے ساتھ ہموار نہیں تھے بلکہ درمیان سے ان میں خم تھا۔ پیر ایسے چکنے اور ملائم تھے کہ جب ان پر پانی پڑتا تھا تو ٹھہرتا نہیں تھا فوری بہہ جاتا تھا۔

چال ایسی سبک تھی جیسے ڈھلوان پر سے اتر رہے ہوں لیکن بڑی ہی پروقار۔ اور باوجود تیزی کے قدم زمین پر ٹھہراؤ سے پڑتا تھا۔ قدموں پر نگاہ رکھ کر چلتے تھے اکڑ کر چہرہ اٹھا کر نہیں چلتے تھے اور گھسٹتے نہیں تھے۔ قدم اٹھا کر چلتے تھے۔ جب کسی طرف رخ پھیرتے تھے تو پورا رخ پھیرتے تھے۔ نظر ہمیشہ نیچی رکھتے تھے یوں لگتا جیسے فضا کی نسبت زمین پر نظر زیادہ پڑتی تھی۔ عادتاً نیم وا نظروں سے نگاہ ڈالتے اور جب صحابہؓ کے ساتھ چل رہے ہوں تو ہمیشہ انہیں اپنے سے آگے رکھتے تھے۔ جب کسی سے آمنا سامنا ہوتا تو ہمیشہ آپؐ ہی سلام میں پہل کیا کرتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب فی خلق رسول اللہ)

صدقہ رد بلا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''صدقہ ضرور رد بلاء ہے۔ ایک شخص کو پھانسی کا حکم ہوا۔ راہ میں اس نے کسی سے دو پیسے مانگے۔ سپاہیوں نے لینے دیئے کہ آخری وقت ہے معمولی بات پر کیا منع کرنا۔ اس نے دو روٹیاں خریدیں اور آگے چل کر کسی مسکین محتاج کو دے دیں۔ ادھر اس کے گلے میں رسہ ڈالا گیا۔ ابھی تختہ نیچے سے کھینچا نہیں تھا کہ حکم آ گیا۔ کہ پھانسی ملتوی کر دو کچھ تحقیقات باقی ہے۔ آخر الامر وہ رہا ہو گیا۔ دیکھا یہ دو روٹیاں آدمی کی جان بچا گئیں۔''

(حقائق الفرقان جلد اول ص428)

نکال دے میرے دل سے خیال غیروں کا
محبت اپنی مزے دل میں ڈال دے پیارے

(کلام محمود)

دو اجر

خواجہ حسن نظامی لکھتے ہیں۔

آج دہلی کی قادیانی جماعت کے چالیس افراد خدمت خلق کے لئے آئے تھے۔ مجھ سے پوچھا کہیں کا راستہ صاف کرنا ہو تو بتا دیجئے۔ میں نے اپنے مسافر خانہ کا راستہ خود جا کر بتایا۔ ان لوگوں نے مزدوروں کی طرح پھاوڑے لے کر راستہ صاف کیا ان میں وکیل بھی تھے اور بڑے بڑے عہدیداروں کے سرکاری نوکر بھی تھے اور مرزا صاحب کے قرابت دار بھی تھے ان کے اس مظاہرے کا درگاہ کے زائرین اور حاضرین پر بہت اثر ہوا۔ ایک صاحب نے کہا کہ پراپیگنڈا کے لئے یہ کام کر رہے ہیں۔ میں نے کہا حضرت سلطان المشائخ نے فرمایا ہے جو شخص ظاہر داری کے لئے خدمت کرتا ہے اس کو اجر ملتا ہے اور جو محض خدا کی رضا کے لئے خدمت خلق کرتا ہے اس کو دو اجر ملتے ہیں۔

(منادی بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 8 ص460)

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

باہمت کرکٹرز

جسمانی معذوری جن کی کارکردگی کی راہ میں رکاوٹ نہ بن سکی

عملی زندگی کے دیگر میدانوں کی طرح کھیلوں کے میدان بھی مقابلے سے بھرپور ہیں۔ یہاں بھی سرخرو ہونے کیلئے کھلاڑی کا مکمل طور پر فٹ ہونا ضروری ہے۔ جو جتنا زیادہ فٹ ہے وہ اتنا ہی کامیاب ہے۔ پاکستانی کھلاڑیوں سے زیادہ اس کا اندازہ کسے ہوسکتا ہے جو فیلڈنگ کے شعبہ میں کمزوری کے باعث اکثر بہت سے جیتے ہوئے میچ ہار جاتے ہیں۔ کرکٹ کی دنیا میں ایسے باہمت کھلاڑی بھی شہرت کے افق پر نمودار ہوئے جو کسی نہ کسی جسمانی معذوری کا شکار تھے تاہم انہوں نے اس معذوری کو اپنی کمزوری نہ بننے دیا اور عمدہ کارکردگی سے کرکٹ کی دنیا میں شہرت و عزت حاصل کی۔

برٹ ڈینٹی آئرن مونگر

یہ بھی ایسے ہی کرکٹرز میں سے ایک تھے۔ وہ دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کے اوپری حصے سے محروم ہو گئے تھے لیکن اس انگلی کے بقیہ حصے کو گیند سپن کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ کسی کو بتا رہے تھے کہ ایک انگلی سے کس طرح محروم ہوئے کہ اس دوران دوسری انگلی کا ایک اور حصہ بھی ٹوٹ گیا۔ بہرحال آئرن مونگر نے اس معذوری کو اپنی کمزوری نہ بننے دیا اور 1909ء سے 1935ء تک فرسٹ کلاس کیریئر میں 464 وکٹیں حاصل کیں۔ آئرن مونگر ایسے کھلاڑیوں میں محض ایک مثال ہیں جو مشکلات کے باوجود ٹیسٹ کرکٹ جیسی اعلیٰ ترین سطح تک پہنچے۔

عظیم حفیظ

ایسے کھلاڑیوں میں سب سے زیادہ حیران کن صلاحیتوں کے مالک پاکستان کے بائیں ہاتھ سے گیند کرنے والے فاسٹ بولر عظیم حفیظ تھے۔ دائیں ہاتھ میں نقص کے باوجود انہوں نے نہ صرف یہ کہ 18 ٹیسٹ میچ کھیلے بلکہ 34.95 کی اوسط سے 63 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ علاوہ ازیں عظیم حفیظ نے 8.37 کی اوسط سے 134 رنز بھی بنائے جو اس اعتبار سے مشکل کارنامہ ہے کہ وہ بیٹ کو صرف ایک ہاتھ سے پکڑ سکتے تھے۔

آئی کیو جیکسن

آسٹریلیا کے کھلاڑی آئی کیو جیکسن کا ابتدائی دور میں اپنے ٹیم میٹ ڈان بریڈمین سے موازنہ کیا جاتا تھا۔ لیکن وہ تپ دق کا شکار ہوکر محض 24 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اس موذی بیماری نے ان کا ٹیسٹ کیریئر بے حد مختصر کر دیا اور وہ اپنی حقیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے سے محروم رہے تاہم انہوں نے جو 8 میچ کھیلے ان میں بیٹنگ کی اوسط 48.40 رہی جب کہ 23 شیلڈ میچوں میں ان کی اوسط 54.64 تھی۔

نواب منصور علی

بھارت کے سابق کپتان نواب منصور علی پٹودی نوجوان سٹائلش بیٹسمین تھے جو آکسفورڈ یونیورسٹی کے لئے بھی کھیلے لیکن 20 سال کی عمر میں ایک حادثہ کے نتیجہ میں دائیں آنکھ کی بینائی سے محروم ہو گئے۔ انہوں نے بعد میں اپنے کھڑے ہونے کا سٹائل تبدیل کیا اور 46 ٹیسٹ میچوں میں حصہ لیا جن میں سے 40 ٹیسٹ میچوں میں بھارت کی قیادت کی۔

لارنس روکو

ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی لارنس روکو جس نے اپنے پہلے ٹیسٹ میں 2 اور 100 (ناٹ آؤٹ) کی اننگز کھیلیں، بلیک بریڈ مین کا خطاب پایا لارنس روکو گھاس سے الرجی اور متاثرہ بینائی کے باعث کھیل کو زیادہ عرصہ نہ جاری رکھ سکا۔

روڈنی ریڈمنڈ

اس نے نیوزی لینڈ کی جانب سے 1972-73ء میں آکلینڈ ٹیسٹ میں جو اس کا پہلا ٹیسٹ تھا 132 منٹ 102 گیندوں پر 56 رنز کی اننگز کھیلی تاہم کمزور بصارت کے باعث روڈنی کی فارم متاثر رہی اور وہ دوبارہ اپنے ملک کی نمائندگی نہ کرسکا۔

ٹونی گریگ

انگلینڈ کے نامور آل راؤنڈر اور موجودہ دور کے مشہور کومنٹیٹر ٹونی گریگ اپنی بیماری (۔) سے صحت یاب ہونے کے بعد بہترین ٹیسٹ کرکٹر ثابت ہوا جیسا کہ اس کی بیٹنگ کی اوسط (40.34) اور 32.00 کی اوسط سے 141 ٹیسٹ وکٹوں سے ظاہر ہے۔

جیکی پینڈرکس

ویسٹ انڈیز کا کھلاڑی جیکی پنڈرکس 1946ء میں برج ٹاؤن میں آسٹریلوی بولر گراہم میکنزی کے باؤنسر سے زخمی ہوا۔ خوش قسمتی سے موت کے منہ سے واپس آ گیا، اس کے دماغ کا آپریشن بھی کرنا پڑا۔ گراہم نے بحیثیت وکٹ کیپر ویسٹ انڈیز کی جانب سے مزید 15 ٹیسٹ میچ کھیلے۔

مریڈی ٹمنس

ویسٹ انڈیز میں کشتی رانی کے ایک حادثہ میں اپنے بائیں پاؤں کی چار انگلیوں سے محروم ہوگیا تاہم بعد میں اس نے ٹیسٹ کرکٹ بھی کھیلی۔

بھگوت چندرا شیکھر

بھارت کے بھگوت چندرا شیکھر کو 5 سال کی عمر میں پولیو ہوگیا تھا لیکن ان کا شمار دنیائے کرکٹ کے عظیم ترین لیگ اسپنرز میں ہوا۔

آسٹریلیا کا فاسٹ باؤلر راڈنی ہاگ اپنے ٹیسٹ کیرئیر کے دوران مسلسل دمہ کا شکار رہا لیکن اس نے ہمت نہ ہاری۔

(ماخوذ)

نئی کہکشاں کی دریافت

ایک خودکار سکائی سروے کیمرہ نے ایک نئی کہکشاں دریافت کی ہے جو 12 ملین نوری سالوں کے فاصلے پر ہے۔ ایک نوری سال 10 ملین کلومیٹر کا ہوتا ہے۔ ماہرین فلکیات کے مطابق یہ کہکشاں بہت روشن اور انرجی سے بھرپور ہے۔ یہ کہکشاں ایک روبوٹ دوربین کے ذریعے نیو میکسیکو میں رات کے وقت آسمان کا سروے کرتے ہوئے دریافت ہوئی۔ سروے ڈیٹا سے سائنسدان اس کہکشاں کی پیدائش اور تشکیل کا پتہ چلائیں گے۔ روزنامہ دن میں شائع ہونے والی اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ کہکشاں بہت روشن ہے اس کی روشنی اور توانائی کئی سورجوں سے زیادہ ہے۔

چند اہم اسلامی ممالک کے اعداد و شمار

ملک	آبادی ملین	جی ڈی پی بلین ڈالر	فی کس آمدنی (قوت خرید کے معیار امریکی ڈالر میں)	خواندگی کی شرح	تعلیم پر خرچ (جی ڈی پی کا فیصد)	انسانی ترقی کا عالمی معیار
انڈونیشیا	216	174.6	2830	78عورت 90مرد	3.8	105
پاکستان	140	64	2000	24عورت 50مرد	2.7	138
بنگلہ دیش	127	26	1380	47عورت 67مرد	5.4	150
نائیجیریا	113	36.5	960	47عورت 67مرد	0.5	146
مصر	67	42.9	2850	39عورت 64مرد	5	120
ترکی	65	182	6600	72عورت 92مرد	2.8	86
ایران	65	69.8	5000	66عورت 78مرد	6.2	85
ایتھوپیا	59	4.6	560	25عورت 46مرد	.....	172
سوڈان	34	1.2	930	35عورت 58مرد	.....	142
الجزائر	31	40.4	4600	49عورت 74مرد	.....	109
سعودی عرب	22	145.8	10300	73عورت 48مرد	6.4	78
ملائیشیا	22	70.62	8360	87عورت 90مرد	5.5	56
مراکش	27	30.8	3276	61عورت 86مرد	5.8	126

(جنگ سنڈے میگزین 2 دسمبر 2001ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترم وسیم احمد مہار صاحب دارالنصر غربی حلقہ منعم اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم افتخار احمد صاحب سندھو صدر جماعت میانوالی بنگلہ کو مورخہ 28 دسمبر 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام غالب احمد سندھو تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم نصیر احمد مہار صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

ہومیو ڈاکٹر فرید احمد طاہر صاحب کارکن وقف جدید کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 7 جنوری 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام صلاح الدین احمد فرید عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ مکرم ڈاکٹر رشید احمد سلیم مرحوم معلم وقف جدید کا پوتا اور مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب آف دارالفضل کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی صحت وتندرستی والی لمبی عمر اور ایک کامیاب انسان بن کر زندگی بسر کرنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر محمود صاحب معلم سلسلہ ظفروال اطلاع دیتے ہیں۔ مکرم عبدالرزاق صاحب میر آف ظفروال ضلع نارووال کی والدہ محترمہ ماجدہ بیگم صاحبہ مورخہ 11 جنوری 2002ء بروز جمعۃ المبارک وفات پاگئیں۔ مورخہ 12 جنوری 2002ء کو محترم مبشر احمد آفتاب صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نیک، ملنسار اور مخلص احمدی تھیں۔ صدقہ خیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆☆☆☆

درخواست دعا

☆ مکرم فخر الاسلام صاحب مربی سلسلہ کے والد مکرم محمد حنیف قمر صاحب دارالیمن شرقی ربوہ فالج کے اثرات کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ محترم عبدالرؤف صاحب رؤف بک ڈپو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ محترم خالد محمود صاحب محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ کو بائیں طرف فالج کا حملہ ہوا ہے۔ کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

تقریب آمین

مورخہ 30 دسمبر 2001ء کو مکرم سردار محمود صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کے واقف نو بچوں عزیز سردار احسان محمود شاہ جہان احمد اور عزیزہ مناہل محمود سردار کی تقریب آمین سرانجام پائی۔ اس تقریب میں بچوں کے قریبی عزیزوں اور دیگر احباب کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ بچوں کے نانا مکرم محمد یوسف سلیم ملک صاحب مربی سلسلہ ہیں اور ان کے دادا مکرم سردار عبدالسمیع صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان بچوں کو قرآن کریم سے محبت کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے بنائے۔ آمین

(وکالت وقف نو تحریک جدید)

☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ البصیر صاحبہ بابت ترکہ مکرم خواجہ بشیر احمد ڈار صاحب)

محترمہ امۃ البصیر صاحبہ بیوہ مکرم خواجہ بشیر احمد ڈار صاحب ساکنہ مکان نمبر 6/12 دارالصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 188-6673/6 (صدر انجمن احمدیہ) میں اس وقت مبلغ 3137/35 روپے بقایا موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) محترمہ امۃ البصیر صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ امۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم مبشر احمد ڈار صاحب (بیٹا)
(5) محترمہ امۃ المالک صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ عطیۃ الحیٔ صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ عطیۃ الغفار صاحبہ (بیٹی)
(8) محترمہ بشریٰ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
(9) مکرم فاروق احمد ڈار صاحب (بیٹا)
(10) مکرم سعید احمد ڈار صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کلکتہ میں امریکی قونصلیٹ پر حملہ بھارت کے شہر کلکتہ میں چار نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے صبح ساڑھے چھ بجے امریکی قونصلیٹ پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ 4 گارڈ ہلاک اور 18 افراد شدید زخمی کر دیئے۔ 4 زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ زخمی ہونے والوں میں قونصلیٹ کے 2 پرائیویٹ سیکرٹری بھی شامل ہیں۔ کوئی امریکی شہری زخمی نہیں ہوا۔ کلکتہ میں بھارتی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ حرکت الجہاد اسلامی نے ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

آزاد کشمیر بھارت کا حصہ ہے بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ بھارتی پارلیمنٹ کی 94ء میں منظور کردہ قرارداد کے تحت مقبوضہ آزاد کشمیر بھارتی سرزمین کا حصہ ہے۔ مسئلہ کشمیر پاکستان و بھارت کے درمیان بنیادی مسئلہ بھی نہیں۔ یہ تو ہمارا اندرونی معاملہ ہے۔ محض مسلم اکثریتی آبادی کا علاقہ ہونے پر کشمیر کو پاکستان کے حوالے نہیں کیا جا سکتا۔ بھارت میں کئی دیگر ریاستیں بھی ایسی ہی ہیں۔

نابلوس پر بھی اسرائیل قبضہ اسرائیلی فوج جسے ٹینکوں اور گن شپ ہیلی کاپٹروں کی مدد حاصل تھی۔ نابلوس پر قبضہ کر لیا ہے۔ فوج نے اسرائیل کی ظالمانہ کارروائیوں کے خلاف مظاہرہ کرنے والے افراد پر فائرنگ کر کے پانچ فلسطینی شہید کر دیئے اور نو افراد کو حراست میں لے لیا رملہ میں یاسر عرفات کا محاصرہ سخت کر دیا گیا ہے۔ فلسطین کی طرف سے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

آسام میں باغیوں کا حملہ بھارت کی شمال مشرقی ریاست آسام میں قبائلیوں نے ایک گاؤں پر حملہ کر کے 9 خواتین اور 3 بچوں سمیت 16 افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق 40 مسلح باغیوں نے لوگوں کو ان کے گھروں سے گھسیٹ کر باہر نکالا اور قطار میں کھڑا کر کے گولیاں برسا دیں۔ حملہ آور فرار ہونے سے پہلے 20 جھونپڑیوں کو آگ بھی لگا گئے۔

کشمیری مجاہدین اور بھارتی فوج میں جھڑپ مقبوضہ کشمیر کے ضلع بارہ مولا کی تحصیل سوپور میں حزب المجاہدین نے بھارتی فوجیوں کے ایک کانوائے پر حملہ کر دیا۔ ایک مجاہد شہید اور 5 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ راجوڑ میں مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان جھڑپ میں ایک کیپٹن سمیت 6 فوجی ہلاک اور 2 مجاہد شہید ہو گئے۔ شوپیان میں بھی بھارتی فوج کے 6 اہلکار ہلاک کر دیئے گئے۔

ایمنسٹی کو مقبوضہ کشمیر کے دورہ کی اجازت دینے سے انکار بھارت نے حقوق انسانی کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کو مقبوضہ جموں وکشمیر کا دورہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ بھارتی حکام نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کی کسی تنظیم کو کارروائیوں کی مانیٹرنگ کی اجازت نہیں دے سکتے۔

خوست میں آپریشن افغانستان کے مشرقی صوبہ خوست میں امریکی کمانڈوز نے ایک گھر پر چھاپہ مار کر طالبان کے ایک سینیئر کمانڈر جلال الدین حقانی سمیت چار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ اور قندھار جیل سے القاعدہ کے 14 کارکن کیوبا منتقل کر دیئے ہیں۔ سپین کی عدالت نے بھی القاعدہ کے دو کارکنوں کو جیل بھیج دیا ہے۔

القاعدہ کے حامیوں کے پاس ایٹمی ہتھیار افغانستان کے بارے میں مانیٹرنگ گروپ نے دعویٰ کیا ہے کہ طالبان اور القاعدہ تنظیم کے حامیوں کے پاس زہریلی گیس اور ایٹمی ہتھیار لے جانے والے میزائل ہو سکتے ہیں جو وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے کے لئے استعمال میں لا سکتے ہیں۔

عراق کی دفاعی تنصیبات پر حملہ اتحادی طیاروں نے عراق کی دفاعی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ حملہ میں گائیڈڈ ہتھیار استعمال کئے گئے۔ 27 نومبر کے بعد یہ پہلا بڑا حملہ تھا۔ امریکہ کی سنٹرل کمانڈ کے ترجمان لیفٹیننٹ کمانڈ میتھیو کیلی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور برطانیہ کے طیاروں نے یہ حملہ عراق کی دھمکیوں کے باعث کیا۔ اگر عراق کی طرف سے دھمکیوں کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو حملے جاری رہیں گے۔

200 عراقی جنگی قیدی رہا ایران نے 200 عراقی جنگی قیدیوں کو رہا کر دیا ہے تمام فوجی 1991ء کی خلیجی جنگ کے دوران ایرانی سرحد سے گرفتار کئے گئے تھے۔ عراق نے کہا ہے کہ ایران نے 29 ہزار جنگی قیدی بنا رکھے ہیں۔

انسپکٹروں کو عراق میں داخلہ کی جازت دی جائے۔ ترکی ترکی کے وزیر اعظم بلند ایجوت نے عراقی صدر صدام پر زور دیا ہے کہ وہ ہتھیاروں کے معائنے کے لئے بین الاقوامی انسپکٹروں کی ٹیم کو عراق داخل ہونے کی اجازت دے۔ عراق کو اپنی ہٹ دھرمی ترک کرنی چاہئے۔

چیچنیا میں جاں بازوں کے حملے چیچنیا میں جانبازوں نے روسی فوجی دستوں پر حملہ کر کے 14 فوجیوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا ہے۔ جبکہ روسی فوج نے 33 جاں بازوں کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

بھارت سے تعاون کرینگے۔ امریکہ امریکی محکمہ خارجہ میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ کے کوآرڈینیٹر فرانس ٹیلر نے کہا ہے کہ امریکہ بھارتی سرحدوں کی حفاظت کے انتظامات کو بہتر بنانے میں بھارتی حکومت سے تعاون کرے گا۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 24-جنوری غروب آفتاب: 5-37
☆ جمعہ 25-جنوری طلوع فجر: 5-39
☆ جمعہ 25-جنوری طلوع آفتاب: 7-04

قومی اسمبلی کی صوبہ وار نشستوں کی تقسیم کا اعلان

قومی اسمبلی کی نشستوں میں 48% اضافے کا اعلان کیا گیا تھا اور مجموعی تعداد 350 کردی گئی تھیں اس اضافے کی صوبہ وار تقسیم کا اعلان کردیا گیا ہے-اب ان کی تقسیم اس طرح ہوگی-

جنرل سیٹیں

صوبہ	سابقہ تعداد	اضافے کے بعد
پنجاب	115	147
سندھ	46	59
سرحد	26	32
بلوچستان	11	14
فاٹا	8	12
اسلام آباد	1	1

خواتین کی نشستیں

صوبہ	سابقہ تعداد	اضافے کے بعد
پنجاب	11	33
سندھ	5	15
سرحد	3	9
بلوچستان	1	3

اسلام آباد اور فاٹا میں خواتین کی نشستیں نہیں رکھی گئیں-

ٹیکنو کریٹس کی سیٹیں

صوبہ	سیٹیں
پنجاب	15
سندھ	6
سرحد	3
بلوچستان	1

اسلام آباد اور فاٹا میں ٹیکنو کریٹس کی سیٹیں نہیں ہیں-

پاکستان کی طرف سے دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت

کلکتہ میں امریکن سنٹر کے باہر دہشت گردی کے ہونے والے واقعہ کی پاکستان نے بھرپور مذمت کی ہے-کلکتہ میں پاکستان کے سفارت کار نے اس واقعہ کی مذمت کی جبکہ دفتر خارجہ کے ترجمان نے اسلام آباد میں پریس بریفنگ کے دوران اس واقعہ کی مذمت کی-اس واقعہ میں 5 لوگ ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے-

پاک بھارت کشیدگی میں کمی نہیں آئی

ترجمان آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے اسلام آباد میں پریس بریفنگ میں بتایا کہ پاک بھارت کشیدگی میں کمی نہیں ہوئی بلکہ سرحدوں کی صورتحال جوں کی توں ہے-بھارت کی فوج سرحدوں پر موجود ہے اور اس کی واپسی شروع نہیں ہوئی-انہوں نے کہا کہ اگر بھارت کی طرف سے کسی قسم کی بھی جارحیت کی گئی تو اس کا بھرپور انداز میں جواب دیا جائیگا-

5 فروری کو جلسے جلوس اور ریلیاں نہیں نکالی جائیں گی

5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اس سال جلسے جلوس اور ریلیاں نہیں نکالی جائیں گی بلکہ اس کی جگہ ملک کے اندر اور باہر سیمینارز منعقد ہونگے اور دانشور مسئلہ کشمیر کی اہمیت کو اجاگر کریں گے-ان باتوں کا اعلان قومی کشمیر کمیٹی کے چیئرمین سردار عبدالقیوم خان نے کیا-انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ماحول کو سازگار بنانے کے لئے کہا گیا-ملک کے باہر وفود بھجوائے جائیں گے جو عالمی رائے عامہ کو کشمیر کی طرف متوجہ کریں گے-

پاکستان کی طرف سے افغانستان کے لئے دس کروڑ ڈالر امداد کا اعلان

پاکستان نے آئندہ پانچ سال میں افغانستان کے لئے دس کروڑ امداد دینے کا اعلان کیا ہے-اس امداد کا اعلان وزیر خزانہ شوکت عزیز نے ٹوکیو کانفرنس میں کیا-وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان افغان عبوری حکومت کی مکمل حمایت جاری رکھے گا-

کولن پاول اور مشرف کی ٹیلی فون پر بات چیت

خطے کی تازہ ترین صورتحال پر امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے صدر جنرل پرویز مشرف سے ٹیلی فون پر بات چیت کی ہے-

اقلیتی املاک بغیر اجازت فروخت کرنے بارہ میں صدارتی آرڈیننس

صدر نے ملک میں اقلیتوں کی املاک کے تحفظ کے لئے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے اس کا مقصد اقلیتوں کی سماجی استعمال کی املاک کو تحفظ فراہم کرنا ہے-سماجی املاک میں عبادت گاہیں' مدرسے' گوشالے' قبرستان' تعلیمی وصحت کے مراکز' کمیونٹی وسوشل سنٹر تصور ہونگے-آرڈیننس میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کی اجازت کے بغیر کوئی شخص ان املاک یا اراضی کی فروخت' ٹرانسفر نہیں کرسکے گا-خلاف ورزی کرنے والے کو سات برس تک قید کی سزا دی جا سکے گی-

ممبر قومی اسمبلی کے لئے گریجوایشن کی شرط واپس نہیں لی جائیگی

صدر جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ حکومت ممبر قومی اسمبلی کے لئے گریجوایشن کی شرط واپس نہیں لے گی-حکومت نے کہا کہ ملک میں اصلاحات کا نفاذ مضبوط طریقہ سے کیا جائیگا-گریجوایشن کی شرط کو سیاستدانوں نے مسترد کردیا تھا-

جنرل مشرف 10 فروری سے امریکہ کا دورہ کریں گے

صدر جنرل پرویز مشرف امریکہ کے پہلے سرکاری دورے پر 10 فروری کو واشنگٹن پہنچیں گے-امریکی صدر کی دعوت پر کیا جانے والا یہ دورہ 7 روزہ ہوگا-اس دورے سے پاکستان اور امریکہ کے درمیان نئی پارٹنر شپ کا آغاز ہوگا-

2001ء میں سے انٹی کرپشن پنجاب نے 1273 افسر واہلکار گرفتار کئے

محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب نے صوبہ بھر سے کرپشن' اختیارات کے ناجائز استعمال' سرکاری ریکارڈ میں ردوبدل' جعلسازی اور سرکاری فنڈز کے ناجائز استعمال کے الزامات میں مختلف سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کے 1273 افسروں اور اہلکاروں کو گرفتار کیا-اس میں گریڈ 17 اور اس کے اوپر کے 80 افسران شامل ہیں-ان اہلکاروں سے 8 کروڑ 62 لاکھ روپے کی لوٹی ہوئی دولت ریکور کی گئی ہے-محکمہ ریونیو گرفتاریوں میں سرفہرست رہا' دوسرے نمبر پر پولیس تیسرے ایجوکیشن پھر گورنمنٹ ودیہی ترقی' صحت' آبپاشی' خوراک' کوآپریٹو' ماتحت عدالتیں' ایکسائز' تعمیرات ومواصلات' ایف آئی اے' ایل ڈی اے' جنگلات اور زراعت کے محکمے بالترتیب شامل ہیں-

سرگودھا اور ڈسکہ میں 8 افراد قتل

سرگودھا کے نواحی قصبے پنڈی دارا فروکہ میں راستے کے تنازع پر دو گروپوں کے تصادم میں چار افراد قتل ہوگئے اور چھ شدید زخمی ہوئے-ڈسکہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سابق وائس چیئرمین بلدیہ ڈسکہ حاجی غلام حسین مرحوم کے تین بیٹوں اور ملازم کو ان کے گھر میں قتل کردیا گیا ہے-تینوں بھائی اپنے ملازم کے ساتھ گوجرانوالہ سے گھر واپس آرہے تھے کہ گھر میں چھپے افراد نے داخل ہوتے ہی ان کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا-

پاکستان بھارت سے 80 مطلوب افراد مانگے گا

بی بی سی نے اپنی ایک ریڈیو رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ پاکستان جلد ہی بھارت سے 80 کے قریب مطلوب افراد کی فہرست مانگے گا-جن میں سے بعض کا تعلق سندھ کی لسانی اور علاقائی گروپوں سے ہے یہ لوگ سندھ میں بم دھماکے' دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث بتائے جاتے ہیں-مبینہ طور پر بھارتی ایجنسی ''را'' ان کی مدد کرتی رہی ہے-سندھ کی حکومت کو یہ لوگ مطلوب ہیں جو بھارت میں مقیم ہیں-

کرکٹ کی خبریں

چٹاگانگ میں پاکستان بنگلہ دیش کو پہلے ایک روزہ میچ میں 49 رنز سے شکست دی-پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے 202 رنز سکور کئے اور سب کھلاڑی آؤٹ ہوئے-بنگلہ دیش جواب میں 153 رنز بنا سکا-راشد لطیف کو سب سے زیادہ 79 رنز بنانے پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا-سہ ملکی ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا نے ساؤتھ افریقہ کو بری طرح شکست دی-جنوبی افریقہ صرف 106 رنز پر ڈھیر ہوگئی-آسٹریلیا نے 19ویں اوور میں مطلوبہ سکور بنالیا-انڈریو بچل کو پانچ کھلاڑی آؤٹ کرنے پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا-انگلینڈ کی ٹیم نے جو 6 ایک روزہ میچوں کی سیریز بھارت میں کھیل رہی ہے پہلے میچ میں بھارت سے شکست کھانے کے بعد دوسرے میچ میں بھارت کو ہرا دیا-انگلینڈ نے 250 رنز بنائے اس کے بالمقابل بھارت ٹیم 234 رنز پر آؤٹ ہوگئی-

آپ کے لگائے ہوئے پودے آپ کی توجہ چاہتے ہیں بالکل آپ کے بچوں کی طرح-

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

خوشخبری
ربوہ میں عنقریب جاری ہونے والا کمپیوٹر اور زبانیں سکھانے کا بہترین اور قابل اعتماد ادارہ
MACLS
احسن مارکیٹ - بالمقابل جامعہ احمدیہ
(جدید بلڈنگ) کالج روڈ ربوہ

سرکن اور اپھارہ
کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض کے لئے علاج' ادویات اور لٹریچر دستیاب ہے
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون آفس 213156 فون کلینک 771
فون سیلز 211047

مڈوے موٹرز
ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (ریپئرنگ) اوورہالنگ-ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ وڈنٹنگ-پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے-نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں-
گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد
فون 5476460

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61